سوال

لفظ 'کان' (324)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

'کان' کا لفظ کسی کام کی ہمیشگی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہد!

میں کا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تو :

لی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ إذا فتتح الصلاۃ وإذا کبر لرکوع وإذا رفع راسہ من الرکوع رفعھما کذلک » (صحیح بخاری)

''بے شک رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں مونڈھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تب بھی (ہاتھ اٹھاتے) اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے۔''

میں حنفی لکھتے ہیں :

ن النبی کان یتوضا ثلاثا ثلاثا إلا المسح فانہ مرۃ مرۃ وھذا أصرح فی المقصود لأصحابنا فانہ بلفظ کان، المقتضیۃ للدوام »

ظ 'کان'' ہمیشگی نشر کے لیے ہے اسلا (نصب الرایہ 1 / 31)

ی طرح مفتی احمد یار خان نعیمی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں :

''اس حدیث میں سیر و تفریح کے لیے صرف ذوالحلیفہ تک جانے کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہاں حضورؐ کے حجۃ الوداع کا واقعہ بیان ہورہا ہے کہ سرکار بہ ارادہ حج مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ ذوالحلیفہ پہنچ کر وقت عصر آگیا تو چونکہ آپ آگے جارہے تھے لہٰذا یہاں قصر فرمایا۔ اس لیے یہاں فرمایا گیا صلی الظہر ایک بار یہ وا

ہے :

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا --الاحزاب 56

اس آیت مبارکہ میں یصلون، فعل مضارع کا صیغہ ہے جو کسی چیز کے بار بار اور مسلسل کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ (امتیازات مصطفی : ص 75 حجاز پبلی کیشنز لاہور)

ہم۔ بعض اوقات کان استمرار کے لیے نہیں بھی آتا اور اس وقت اس کا قرینہ موجود ہوتا ہے جیسے آپؐ کے متعلق ہے :

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یصلی وھو حامل امامۃ بنت زینب فإذا سجد وضعھا وإذا قام حملھا» (صحیح بخاری: 516)

''رسول اللہ ﷺ نماز میں امامہ بنت زینب کو اٹھائے ہوئے تھے جب سجدہ کرتے تو اسے اتار دیتے جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے تو اس میں بچی کو اٹھانا ایک اتفاقی واقعہ ہے نا کہ نماز کے احکام کا کوئی معاملہ تو آپؐ نے انہیں اٹھا لیا۔

مذکورہ بالا دلائل سے معلوم ہوا کہ کان استمرار کے لیے آتا ہے اور بعض اوقات استمرار کے لیے نہیں بھی آتا لیکن وہاں قرینہ سے پتہ چلے گا کہ استمرار کے لیے ہے یا نہیں۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل